کوشش کامیابی کی کنجی ہے

06-February-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

مکی مَدَنی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے:

مَا مِنْ عَبْدَیْنِ مُتَحَابَّیْنِ فِی اللّٰہِ یَسْتَقْبِلُ اَحَدُھُمَا صَاحِبَہٗ فَیُصَافِحُہٗ وَیُصَلِّیَانِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَّا لَمْ یَفْتَرِقَا حَتّٰی تُغْفَرَ ذُنُوْبُھُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْھُمَا وَمَا تَاَخَّرَ

یعنی اللہ کریم کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مصافحہ کریں اور نبی پاک

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرودِ پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔(مسندابی یعلیٰ، مسندانس بن مالک، ۳/۹۵ حدیث: ۲۹۵۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کرلیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔[1]

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆علم دین حاصل کرنے کے لیے نگاہیں نیچی کئے توجہ سے بَیان سُنُوں گا۔☆عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کے لیے جب تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا۔☆صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔☆اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دنیا کے معاملات ہوں یا آخرت کا میدان، کامیابیاں پانے کے لیے کوشش (Effort) بہت ضروری ہے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ "**کوشش کامیابی کی کنجی ہے۔**" آج کے بیان میں ہم کوشش کی اَہَمِّیَّت کے بارے میں سننے کے ساتھ ساتھ یہ بھی سنیں

1 . . . معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی . . . الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

گے کہ کن کاموں میں کوشش کرنی چاہیے۔رضائے الٰہی پانے سے بڑی کامیابی اور کوئی نہیں ہوسکتی، اتنی بڑی کامیابی حاصل کرنے کے لیے کس چیز میں کوشش کرنی چاہیے، یہ بھی آج بیان کیا جائے گا۔ دنیا و آخرت کی کامیابیاں پانے کے لیے **ماں باپ کی فرمانبرداری** اور دِیگر نیکیاں کمانے کے لیے کوشش کرنا کتنا ضروری ہے، یہ بھی سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ مسلسل کوشش کتنی بڑی بڑی کامیابیاں دلوا سکتی ہے، اس کے واقعات سمیت کئی اور نکات بھی آج کے بیان میں سنیں گے۔

آیئے! کوشش کی اَہَمِّیَّت پر مُشْتَمِل ایک **سبق آموز حکایت** سنتے ہیں:

چیونٹی کی کوشش

کہتے ہیں: ایک بادشاہ نے کسی علاقے کو فتح کرنے کے لیے چھ(6) سے زیادہ بار حملے کئے مگر وہ علاقہ فتح کرنے میں ناکام رہا۔ جب اس کا آخری حملہ بھی ناکام ہو گیا تو وہ تھک کر مایوسی کی حالت میں کمرے میں آرام کرنے کی غرض سے لیٹ گیا۔ لگاتار ناکام ہو جانے والے حملوں کا سوچتے ہوئے اچانک اس کی نظر کمرے کی دیوار پر چڑھتی ہوئی ایک چیونٹی پر پڑی۔ جو بار بار گِرنے کے باوجود دیوار پر چڑھنے کا ارادہ نہیں چھوڑتی تھی۔ کئی بار تو وہ دیوار(Wall)کے آخری سِرے کے بہت ہی قریب پہنچ جاتی مگر پھر نیچے گِر جاتی اور دوبارہ سے دیوار پر چڑھنے کی کوشش میں لگ جاتی۔ آخرکار مسلسل کوشش کے بعد وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو ہی گئی۔ بادشاہ نے چیونٹی کی اس سخت کوشش کو دیکھا تو اس کے اندر انقلاب پیدا ہوا، اس نے مایوسی کو دُور بھگایا، ایک نئے جوش و جذبے سے پھر اسی علاقے پر حملہ کیا اور اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چیونٹی کی کوشش سے سبق حاصل کیجئے

اے عاشقانِ رسول! اس حکایت سے معلوم ہوا! مسلسل کی جانے والی کوشش اور محنت کبھی نہ کبھی ضرور رنگ لاتی ہے، اپنے مقصد کو پانے کے لیے ایک چیونٹی کے کردار میں ہمارے لیے سیکھنے کو بہت کچھ موجود ہے۔ منزل کتنی ہی دور اور مشکل کیوں نہ ہو، چیونٹی بہت ہمت کر کے اپنے مقصد کی جانب بڑھتی ہے اور بڑی سے بڑی بلندی پا کر ہی دم لیتی ہے۔ یوں ہی معمولی جسم والی چند چیونٹیاں مل کر بڑے بڑے اناج کے دانے اپنے بِل یعنی سوراخ میں گھسیٹ کر لے جاتی ہیں، یہ بھی ان کی مسلسل محنت اور کوششوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ہمیں بھی چیونٹیوں سے سبق حاصل کرتے ہوئے مسلسل کوشش کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔ مسلسل کوشش سے مشکل کام بھی مکمل ہو ہی جاتا ہے جبکہ بغیر کوشش کے آسان کام بھی بہت مشکل (Difficult) لگنے لگتا ہے۔

کوشش کہاں کریں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! ☆ ہمیں کوشش اُن کاموں میں کرنی چاہیے، جو اللہ پاک اور رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رِضا کا سبب ہوں، ☆ جن کے کرنے میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہو، ☆ جو دینِ اسلام کی سربلندی کا ذریعہ ہوں، ☆ جن کے کرنے سے دُنیا میں ہماری آمد کا مقصد حاصل ہو سکے، ☆ جن کاموں میں ہمارے مُلک و قوم کا فائدہ ہو، ☆ جن کے کرنے سے مخلوقِ خدا کو فائدہ پہنچے اور وہ کسی کے لیے ناحق تکلیف کا ذریعہ نہ ہوں، قرآنِ کریم میں اللہ پاک نے اپنی راہ میں کوشش کرنے والوں کو کامیابی کی خوشخبری سنائی ہے، چنانچہ

پارہ 21 سورۂ عَنْکَبُوت کی آیت نمبر 69 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ الَّذِیۡنَ جَاهَدُوۡا فِیۡنَا لَنَهۡدِیَنَّهُمۡ سُبُلَنَا ؕ ترجمۂ کنزالعرفان: اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھادیں گے

تفسیر صراط الجنان میں اس آیتِ کریمہ کے تحت جو لکھا ہے اُس کا خلاصہ یہ ہے:

(1)...جو اللہ پاک کی فرمانبرداری کرنے کی کوشش کریں گے، اُنہیں ضرور ثواب کے راستے دِکھائے جائیں گے۔

(2)... جو لوگ توبہ کرنے میں کوشش کریں گے، ضرور انہیں اِخلاص کے راستے دِکھائے جائیں گے۔

(3)... جو لوگ علم حاصل کرنے میں کوشش کریں گے، ضرور انہیں عمل کی راہیں دِکھائی جائیں گی۔

(4)... جو سُنّت کو قائم کرنے میں کوشش کریں گے، انہیں جنت کے راستے دِکھائے جائیں گے۔

(صراط الجنان، ۷/ ۴۰۹ ملخصًا)

اے عاشقانِ رسول! اس آیتِ کریمہ اور اس کی تفسیر سے معلوم ہوا! جو اچھا کام کرے گا وہ اس کا پھل بھی اچھا ہی پائے گا۔ اللہ پاک کی رحمت سے امید ہے ☆جو شَخْص والدین (Parents) کی فرمانبرداری میں کوشش کرے گا تو دنیا و آخرت میں کامیابیاں اس کے قدم چُومیں گی۔ ☆جو مسلمانوں کو کھانا وغیرہ کھلانے میں کوشش کرے گا، آخرت کے مراحل اس کے لیے آسان ہوتے جائیں گے، ☆جو صدقہ دینے میں کوشش کرتا رہے گا، اس کے مال میں بَرَکت ہوتی رہے گی، ☆جو گناہوں سے توبہ میں کوشش کرے گا، اُسے اِخلاص کی دولت نصیب ہوگی، ☆جو طلبِ علم میں کوشش کرے گا، اسے میدانِ عمل میں کامیابی نصیب ہوگی، ☆جو سُنّتیں اپنانے اور سُنّتیں پھیلانے میں کوشش کرے گا تو جنّت جیسی نعمت کا حق دار بنے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! رضائے الٰہی حاصل ہونا ہمارا بنیادی مقصد ہونا چاہئے۔ رضائے الٰہی ملنے سے دنیا بھی سنور جاتی ہے اور آخرت بھی جگمگا اُٹھتی ہے۔ یاد رکھیے! اللہ پاک کی رِضا سب سے بڑھ کر ہے، انسان کو کوشش کے بعد کامیابیوں سے نوازنے والا ربِّ کریم اپنے کلامِ پاک میں اِرشاد فرماتا ہے:

وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُؕ تَرْجَمَۂ کنز العرفان: اور اللہ کی رِضا سب سے بڑی چیز ہے۔ (پ ۱۰، التوبہ: ۷۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

رِضائے الٰہی کے لئے عبادت

اے عاشقانِ رسول! رضائے الٰہی جیسی کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری علم حاصل کرکے اس کے مطابق اللہ پاک کی عبادت کرنی چاہیے۔ کیونکہ عبادت کی قبولیت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسی انداز سے کی جائے جیسا شریعت نے حکم دیا ہے۔ یاد رکھئے! ☆**علم حاصل کرکے اللہ پاک کی عبادت** شیطان کے چُنگل سے نکلنے کا طریقہ ہے۔ ☆ **اللہ** کا قُرب پانے کا باعث ہے۔ ☆ گناہوں کے مرض سے شفا پانے کی دوا ہے۔ ☆ ظاہر و باطن کی اصلاح کا باعث ہے۔ ☆ روح کی تازگی کا باعث ہے، ☆**علم حاصل کرکے اللہ پاک کی عبادت** وہ ذریعہ ہے جو انسان کو اللہ پاک کے قریب کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن ہر وقت **علم** و احکامِ شریعت کے تقاضوں کے مطابق اللہ پاک کی عبادت میں مصروف رہتے اور فرائض وواجبات کو ادا کرنے کے ساتھ ساتھ نوافل کی

کثرت کرکے رضائے الٰہی حاصل کرنے کی کوشش میں مگن رہتے تھے۔ آیئے! بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی عبادت کے واقعات سنتے ہیں، چنانچہ

غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عبادت

اِنسانوں اور جنّوں کے غوث، حضور شیخ سید عبدُالقادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ 40 سال تک عشا کے وضو سے فجر کی نماز ادا کرتے رہے، 15 سال تک رات بھر میں ایک قرآنِ پاک ختم کرتے رہے۔ (بهجة الاسرار، ذكر فصول من كلامه...الخ، ص۱۱۸) ہر روز ایک ہزار (1000) رکعت نفل ادا فرماتے تھے۔

(تفریح الخاطر، ص۳۶)

سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عبادت

حضرت سُفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اُن کے اِنتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللہُ بِكَ یعنی اللہ کریم نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ جواب دیا: میں نے اپنے ربِّ کریم کا دِیدار کیا تو اللہ کریم نے مجھ سے فرمایا: اے ابنِ سعید! تجھے مُبارک ہو، میں تجھ سے راضی ہوں، کیونکہ جب رات ہوجاتی تھی تو تم آنسوؤں اور دل کی نرمی کے ساتھ میری عبادت کرتے تھے، جنّت (Heaven) تمہارے سامنے ہے جو محل لینا چاہو لے لو اور تم میری زیارت کرتے رہو، کیونکہ میں تم سے دُور نہیں ہوں۔

(حلیۃ الاولیاء، سفیان الثوری، ۷/۷۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ہمارے بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن اللہ پاک کی رِضا پانے کے لئے کس قدر کوشش کرتے تھے، دن ہو یا رات ان کی زندگی کا

مقصد ایک ہی ہوتا تھا کہ ہمیں اپنے ربّ کریم کو راضی کرنا ہے،جب یہ مقدس ہستیاں اللہ پاک کی عبادت اس انداز سے کرتی ہیں کہ جس طرح کرنے کا حکم ہے تو ربِّ کریم انہیں اپنی رِضا کی خوشخبری سناتا ہے۔ لیکن افسوس! فی زمانہ ہم دنیوی اعتبار سے تو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں، مثلاً کسی کا عالیشان مکان دیکھ کر اس جیسا بنانے کی خواہش کرتے ہیں، کسی کو عمدہ کپڑے پہنے دیکھا تو ویسا ہی پہننے کی خواہش کرتے ہیں، کسی کی نئی کار یا کامیاب کاروبار (Business) دیکھ کر مُنہ میں پانی بھر آتا ہے۔ دنیوی مال و دولت کی مَحبّت کا غلبہ اِس قدر بڑھتا جارہا ہے کہ دِن رات اس کے حُصول کیلئے تکلیفیں برداشت کرتے اور کوششیں کرتے ذرا نہیں تھکتے۔

کیا کبھی کسی کو نیکیاں کرتا دیکھ کر ہمارے اندر بھی نیکیوں کے لئے کوشش کرنے کا جذبہ بیدار ہوا؟ کیا کسی کو مسجد کی طرف جاتا دیکھ کر ہمارا بھی پانچوں نمازیں جماعت سے پہلی صف میں ادا کرنے کے لئے کوشش کرنے کا ذہن بنا؟ کسی کو مسواک، چہرے پر داڑھی شریف اور سر پر عمامہ شریف سجائے دیکھ کر کبھی ان سُنّتوں کو اپنانے کا جذبہ بیدار ہوا؟ کسی اسلامی بھائی کو مَدَنی درس، علاقائی دورے، ہفتہ وار اجتماع و مَدَنی مذاکرے میں شرکت کرتے دیکھ کر ہم نے بھی ان کاموں کے لئے کوشش کی؟ اے کاش! دوسروں کو نیک کاموں میں مشغول دیکھ کر ہمارے اندر بھی نیک بننے کے لئے کوشش کرنے کا جذبہ بیدار ہوجائے۔ آیئے! ذوقِ عبادت بڑھانے کی نِیّت سے ایک بزرگ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

رات بھر عبادت اور دن بھر روزہ

حضرت حبیب نجّار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ رات بھر عبادت کرتے، دن بھر روزہ رکھتے، افطار کیلئے جو کھانا حاضر کیا جاتا وہ بھی دوسروں میں تقسیم فرما دیتے اور خود ساری رات بُھوکے ہی عبادت میں گزار

دیتے۔ جب صبح کا وقت قریب آتا تو عاجزی و انکساری کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں یوں دعا کرتے: میں غفلت کے سمندروں میں ڈُوبا رہا اور گناہ کے میدانوں میں چلتا رہا۔ یا الٰہی! یہ تیرا ذلیل، گنہگار اور بیمار بندہ تیرے کرم کے دروازے پر حاضر ہے اور تجھ سے پناہ کا طلب گار ہے۔

(الروض الفائق، باب فی النزیہ وذکر الصالحین، ص ۲۴۶ ملخصاً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن عبادتِ الٰہی کا کس قدر شوق و جذبہ رکھتے تھے اور کثرت سے عبادت کرنے کے بعد بھی اللہ کریم کی بارگاہ میں عاجزی و انکساری کرتے ہوئے اس کی قبولیت کی دعائیں کرتے تھے، ☆ہمیں بھی اللہ پاک کی خوب عبادت کرکے رِضائے الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، ☆**ہمیں بھی اللہ پاک کی عبادت** کرکے قبر کی روشنی کا سامان کرنا چاہیے، ☆ روزِ محشر کی گرمی سے بچنے کا سامان کرنا چاہیے، ☆ میزان میں نیکیوں کے پلڑے کو بھاری کرنے کا کچھ سامان کرنا چاہیے، ☆ پُل صراط کو پار کرسکنے کا سامان کرنا چاہیے، ☆**ہمیں بھی اللہ پاک کی عبادت** کرکے جنّت کے بلند درجات حاصل کرنے کا سامان کرنا چاہیے۔

یاد رکھئے! اللہ پاک نے ہمیں اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے، اس مقصد میں کامیابی کیلئے انسان کو اس دنیا میں بہت مختصر سے وقت کیلئے بھیجا گیا ہے، ہمیں اس وَقفے میں قبر و حشر کے معاملات کیلئے تیاری کرنی ہے، لہٰذا سمجھدار انسان وہی ہے جو اس مختصر سے وقت کو غنیمت جانتے ہوئے قبر و حشر کی تیاری میں مشغول ہو جائے اور لمحہ بھر بھی اپنا قیمتی وقت فضول کاموں میں برباد نہ کرے، کیونکہ کسی کو نہیں معلوم کہ آئندہ لمحے وہ زندہ بھی رہے گا یا موت اسے ہمیشہ کیلئے گہری نیند سُلا دے گی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دنیا و آخرت میں کامیابی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دنیا و آخرت میں کامیابیاں پانے کے لیے بہت سے نیک اعمال کو اِستقامت کے ساتھ جاری رکھنے کی کوشش کرنا بہت ضروری ہے۔ ضروری علم و عمل کے ساتھ ساتھ حقوق کی ادائیگی کی بھی بڑی اَہَمِّیَّت ہے۔ ہمارے اچھے سلوک کے سب سے زیادہ حق دار ہمارے ماں باپ ہیں، **والدین کی فرمانبرداری** میں کوشش بھی دنیا و آخرت میں کامیابیوں کا سبب بن سکتی ہے۔ یقیناً والدین اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہیں، ان کی فرمانبرداری کرنا، ان کی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش میں مشغول رہنا ایسی نیکی ہے جو انسان کو دنیا و آخرت میں کامیاب کرواسکتی ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جن لوگوں نے اپنے والدین کی فرمانبرداری میں کوشش کی تو اللہ پاک نے انہیں ایسا مقام و مرتبہ عطا فرمایا ہے کہ کسی کو تابعین میں سب سے افضل ہونے کا مقام مِلا تو کسی کو تمام اولیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی سرداری نصیب ہوئی، کسی کو اپنے وقت کا مجدِّد ہونے کا منصب نصیب ہوا تو کسی کو اللہ پاک کی رِضا کی خوشخبری نصیب ہوئی۔ قیامت تک آنے والوں کے دِلوں میں ان کی مَحَبَّت بیدار رہے گی۔ آیئے! والدین کی فرمانبرداری میں کوشش کرنے والے بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے 2 واقعات سنتے ہیں، چنانچہ

(1) ماں کی خدمت اور مَرتبۂ وِلایت

حضرت بایزید بسطامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سردیوں کی ایک سخت رات میں میری والِدہ نے مجھ سے پانی مانگا، میں گلاس بھر کر آیا تو اُنہیں نیند آگئی تھی، میں نے جگانا مناسب نہ سمجھا، پانی کا گلاس

لئے اِس اِنتِظار میں ماں کے قریب کھڑا رہا کہ بیدار ہوں تو پانی پیش کروں، کھڑے کھڑے کافی دیر ہوچکی تھی اور گلاس سے کچھ پانی گِر کر میری اُنگلی (Finger) پر جم کر برف بن گیا تھا۔ بہر حال جب والِدۂ محترمہ بیدار ہوئیں تو میں نے گلاس پیش کیا، برف کی وجہ سے چپکی ہوئی اُنگلی جُوں ہی پانی کے گلاس سے جُدا ہوئی اُس کی کھال اُدھڑ گئی اور خون بہنے لگا۔ ماں نے دیکھ کر پوچھا یہ کیا؟ میں نے سارا واقعہ عَرض کیا تو اُنہوں نے ہاتھ اُٹھا کر دُعا کی: **اے اللہ! میں اِس سے راضی ہوں تُو بھی اِس سے راضی رہنا۔** (سمندری گنبد، ص ۴)

(2) ڈاکو تائب ہو گئے

حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ جب علمِ دین حاصل کرنے کے لئے قافلے کے ہمراہ جیلان سے بغداد روانہ ہوئے، جب ہمدان سے آگے پہنچے تو ساٹھ (60) ڈاکو قافلے پر ٹُوٹ پڑے اور سارا قافلہ لُوٹ لیا۔ حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کسی نے مجھ سے نہ پوچھا، ایک ڈاکو میرے پاس آکر پوچھنے لگا: اے لڑکے! تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے جواب میں کہا: ہاں۔ ڈاکو نے کہا: کیا ہے؟ میں نے کہا: چالیس (40) دِینار۔ اس نے پوچھا: کہاں ہیں؟ میں نے کہا: گُدڑی کے نیچے۔ ڈاکو اس کو مذاق تصور کرتا ہوا چلا گیا، اس کے بعد دوسرا ڈاکو آیا اور اس نے بھی اسی طرح کے سوالات کئے، میں نے یہی جوابات اس کو بھی دیئے اور وہ بھی اسی طرح مذاق سمجھتے ہوئے چلتا بنا، جب سب ڈاکو اپنے سردار کے پاس جمع ہوئے تو انہوں نے اپنے سردار (Chief) کو میرے بارے میں بتایا تو مجھے وہاں بُلا لیا گیا، وہ مال کو تقسیم کرنے میں مصروف تھے۔ ڈاکوؤں کا سردار مجھ سے مخاطب ہوا: تمہارے پاس کیا ہے؟ میں نے کہا: چالیس (40) دِینار ہیں، ڈاکوؤں کے سردار نے ڈاکوؤں کو حکم دیتے ہوئے کہا:

اس کی تلاشی لو۔ تلاشی لینے پر جب سچائی کا اظہار ہوا تو اس نے تعجب سے سُوال کیا: تمہیں سچ بولنے پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ میں نے کہا: والدۂ ماجدہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہا کی نصیحت نے۔ سردار بولا: وہ نصیحت کیا ہے؟ میں نے کہا: میری والدۂ محترمہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہا نے مجھے ہمیشہ سچ بولنے کی تلقین فرمائی تھی اور میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ سچ بولوں گا۔ یہ سُن کر ڈاکوؤں کا سردار رو کر کہنے لگا: یہ لڑکا اپنی ماں سے کئے ہوئے وعدہ کے خلاف نہیں ہوا اور میں نے ساری عمر اپنے ربِّ کریم سے کئے ہوئے وعدہ کے خلاف گزار دی ہے۔ اُسی وقت اس سردار نے اپنے ساتھیوں سمیت توبہ کی اور قافلے کا لُوٹا ہوا مال واپس کر دیا۔ (بهجة الاسرار، ذكر طريقه، ص١٦٨ ملخصا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! آپ نے سنا کہ حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے جب اپنی والدۂ محترمہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہا کی کہی ہوئی نصیحت پر عمل کیا تو اللہ پاک نے ساری زندگی ڈاکے ڈالنے والوں کو توبہ کی توفیق عطا فرمائی، لیکن افسوس! فی زمانہ **عِلْمِ دِین سے دُوری** کے سبب ایسے نادانوں کی بھی ایک تعداد ہے جو ماں باپ کو طرح طرح کی تکلیفیں دیتے ہیں، جو والدین کے ساتھ بات بات پر لڑائی جھگڑا کرتے ہیں، والدین کو خوش کرنے کے بجائے اپنی **نفسانی خواہشات** کے پیچھے لگ کر ماں باپ کو داؤ پر لگا دیتے ہیں، جہاں اپنی مرضی ہو وہاں جائز و ناجائز طریقے سے ماں باپ کو **زبردستی منوانے** کی کوشش کرتے ہیں، مثلاً

کوئی کہتا ہے! مجھے فُلاں جگہ ہی شادی کرنی ہے، میرے ماں باپ کو کیا پتہ، بس میری ہی مرضی چلے گی، جو میں جانتا ہوں، میرے ماں باپ نہیں جانتے۔

کوئی کہتاہے! میرے دوست کے پاس تو **قیمتی موبائل**(Expencive Mobile)ہے جبکہ میرے پاس **سادہ موبائل** بھی نہیں، کیامیرازمانے میں جینے کا کوئی حق نہیں؟

کوئی کہتاہے! میرے اسکول/کالج کے طلبہ(Students)**سیر و تفریح** کے لیے مختلف تفریحی مقامات پر جاتے ہیں، **آزادانہ** گُھومتے پھرتے ہیں، مگر میرے باپ کو میرا کوئی اِحساس نہیں، آخر میرے بھی کچھ جذبات ہیں، کیامیں صِرف **گھر کی چاردِیواری** ہی میں قید رہوں؟۔

کوئی کہتاہے! میرے ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والوں کا لباس بہت **شاندار اور قیمتی** ہوتا ہے، اپنے سادہ لباس کی وجہ سے مجھے ان میں اُٹھتے بیٹھتے شرم آتی ہے۔

کوئی کہتاہے! میرے فُلاں فُلاں دوست **بڑی بڑی گاڑیوں** میں گُھومتے پھرتے ہیں، مجھے گاڑی نہ سہی، کم سے کم بائیک ہی دِلوادیجئے۔

اے غوثِ پاک کی مَحبَّت کادم بھرنے والو! کیاہمارے اولیائے کرام رَحمَۃُ اللهِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن والدین کی خدمت نہیں کرتے تھے؟ کیا غوثِ پاک رَحمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے والدہ کی فرمانبرداری پر اپنے 40 دِینار قربان نہیں کردیے؟ کیا بایزید بسطامی رَحمَۃُ اللهِ عَلَیْہ ساری رات پانی کا گلاس ہاتھ میں لے کر والدہ کے جاگنے کاانتظار نہیں کرتے رہے؟ اللہ پاک ہمیں اپنے والدین کوراضی رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

12 مدنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام ”علاقائی دورہ“

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہرنیک وجائزکام میں کوشش کاجذبہ پانے، عبادتِ اِلٰہی کاشوق اپنے دل میں بیدار کرنے، نیکیوں پر استقامت اوروالدین کی اطاعت کا جذبہ بڑھانے کے لئے

عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے اور ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں خوب خوب حصہ لیجئے۔12 مَدَنی کاموں سے ہفتہ وار ایک مَدَنی کام **علاقائی دورہ** بھی ہے۔ اس مَدَنی کام کے بے شمار فائدے ہیں، مثلاً "**علاقائی دورے**"کی بَرَکت سے مسجد آباد رہتی ہے، علاقے میں خوب مَدَنی کام پھیلتاہے، نئے نئے اسلامی بھائی مَدَنی ماحول کے قریب آتے ہیں، **علاقائی دورے**"کی بَرَکت سے بے نمازیوں کو نمازی بنانے کی سعادت نصیب ہو سکتی ہے۔**امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دُعاؤں سے حصہ ملتاہے۔نیکی کی دعوت دینے کا موقع ملتاہے۔

12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار مَدَنی کام"**علاقائی دورہ**"کی تفصیلی معلومات جاننے کے لیے مکتبۃ المدینہ کے رِسالے"**مَدَنی دورہ**"کا مطالعہ کیجئے، تمام ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی، بالخصوص **مجلس قافلہ کے نگران و اراکین** تو اِس رِسالے کالازمی مطالعہ فرمائیں۔یہ رِسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے بھی پڑھا جاسکتاہے۔اِس رِسالے کے مطالعے کی بَرَکت سے آپ جان سکیں گے۔☆نیکی کی دعوت دینے کا **شرعی حکم**☆نیکی کی دعوت دینے کے **13 فضائل وفوائد**☆**مساجد** کی رونق کا سبب☆**علاقائی دورے** کے نکات☆**علاقائی دورے** کا طریقہ☆**علاقائی دورے** کے آداب☆**علاقائی دورے** سے متعلق **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے اجلاسوں کے منتخب نکات وغیرہ۔

آیئے!بطورِ ترغیب"**علاقائی دورے**"کا ایک واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

مسجد آباد ہوگئی

کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا قافلہ پنجاب کے ایک شہر کی مسجد میں پہنچا۔دروازے پر تالا لگاہوا تھا، دروازہ کھولاتو ہر چیز پر مٹی ہی مٹی تھی ،ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کافی عرصہ سے مسجد بند ہو،انہوں

نے مل جُل کر صفائی کی، نمازِ عصر کے بعد علاقائی دورہ کے لئے کھیل کے میدان(Play Ground)میں پہنچے اور کھیلنے میں مشغول نوجوانوں کو نیکی کی دعوت دی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کئی نوجوان اُسی وقت ان کے ساتھ چلنے کے لئے تیار ہوگئے، مسجد میں آکر ان کے ساتھ نماز پڑھنے اور سنّتوں بھرا بیان سُننے کی سعادت حاصل کی، انفرادی کوشش سے انہوں نے اُس مسجد کو آباد کرنے کی نِیَّت کرلی۔ یہ منظر دیکھ کر وہاں موجود ایک بُزرگ رو کر کہنے لگے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج عاشقانِ رسول اور **علاقائی دورے** کی بَرَکت سے یہ مسجد آباد ہوگئی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ہم سُن رہے ہیں کہ کوشش کرنے والے کیسے کامیاب ہوتے ہیں۔ یاد رکھئے! عبادت کے لیے علم کی ضرورت اور علم حاصل کرنے کے لیے **کوشش** بہت ضروری ہے۔ آیئے! اس بارے میں ایک بہت بڑے عالِم صاحب کا واقعہ سُنتے ہیں کہ ان کی کوششوں کی وجہ سے ان پر کیسا کرم ہوا، چنانچہ

کوشش کرنے والا کامیاب طالبِ علم

حضرت علامہ سَعدُ الدین تفتازانی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ جن کی کتابیں عالِم کورس کے نصاب میں شامل ہیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ قاضی عبد الرحمٰن شیرازی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کے حلقۂ درس میں سب سے زیادہ کم ذہن طالب علم تھے، بلکہ کم ذہن ہونے میں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی مثال دی جاتی تھی۔ لیکن اس کے باوجود آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ نے ہمت نہ ہاری بلکہ کسی کی بات کو خاطر میں لائے بغیر اپنے اسباق پڑھنے اور یاد رکھنے کے لئے کوشش اور محنت جاری رکھی۔ ایک دن آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ سبق یاد کرنے میں مصروف

تھے کہ ایک اجنبی شخص نے آکر کہا: سعدُالدِّین! اُٹھو، ہم گھومنے پھرنے چلتے ہیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے فرمایا: ”مجھے گھومنے پھرنے کے لیے پیدا نہیں کیا گیا۔ (میری حالت ایسی ہے کہ) مطالعے کے باوجود مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا تو میں بھلا کس طرح سیر کو جا سکتا ہوں؟ یہ سُن کر وہ شخص چلا گیا لیکن کچھ دیر بعد پھر لوٹ آیا اور گھومنے پھرنے کے لیے چلنے کو کہا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے وہی جواب دُہرایا۔ وہ پھر چلا گیا لیکن کچھ دیر بعد دوبارہ لوٹ آیا اور اب کی بار کہنے لگا: آپ کو رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یاد فرما رہے ہیں۔ یہ سُن کر آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے بدن پر کپکپی طاری ہو گئی اور ننگے پاؤں ہی رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دِیدار کے لیے دوڑ پڑے حتّٰی کہ شہر سے باہر ایک مقام پر پہنچے، جہاں نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک گھنے درخت کے سائے میں جلوہ فرما تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سعدُ الدِّین تفتازانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے ارشاد فرمایا: ہمارے بار بار بُلانے پر آپ نہیں آئے؟ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے انتہائی عاجزانہ لہجے میں عرض کی: ”یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یاد فرما رہے ہیں اور آپ تو میری کمزور یادداشت سے اچھی طرح آگاہ ہیں، میں آپ کی بارگاہ میں اپنے مرض سے شفا کا طلبگار ہوں۔“ حضرت سعدُ الدِّین تفتازانی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کی فریاد سُن کر دریائے رحمت جوش میں آیا، نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”اپنا منہ کھولو۔“ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے منہ کھولا تو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا لُعابِ دَہن یعنی تھوک مُبارک آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے منہ میں ڈال دیا، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے لیے دعا فرمائی اور کامیابی (Succes) کی خوشخبری عطا فرما کر گھر لوٹ جانے کا حکم ارشاد فرمایا۔ دوسرے دن جب آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ، قاضی عبدالرحمٰن شیرازی کے درس میں حاضر ہوئے تو دورانِ سبق آپ رَحْمَۃُ

اللہ عَلَیْہ نے اُستاد صاحب کے درس میں کچھ علمی سُوالات کئے، درس میں شریک دیگر طلبہ ان سُوالات کی گہرائی تک نہ پہنچ سکے اور فضول و بے معنیٰ سمجھ کر آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی باتوں کو نظر انداز کرنے لگے، مگر آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے استاد قاضی صاحب جو میدانِ علم کے شاہ سوار تھے، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی علمی باتیں سُن کر رو پڑے اور مخاطب کرکے ارشاد فرمایا: "اے سعدُ الدِّین! آج تم وہ نہیں ہو جو کل تھے۔" پھر حضرت سعد الدین تفتازانی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے تمام واقعہ اُستاد صاحب کی بارگاہ میں بیان کر دیا۔(شذرات الذھب، سنۃ احدی وتسعین وسبعمائۃ، ۶۸/۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! بیان کردہ واقعے میں جہاں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حضرت علامہ سعدُ الدین رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ پر کرم نوازی، فضل و احسان اور حاجت روائی کا پتا چلا، وہیں اس سے اور بھی کئی نکات حاصل ہورہے ہیں، مثلاً علم دِین حاصل کرنے کے لئے اِستقامت کے ساتھ کی جانے والی کوشش ہمیشہ رنگ لاتی ہے جیسا کہ حضرت علامہ سعدُ الدین رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی کوشش اور استقامت نے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو کامیاب کروایا، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ اپنے دور کے بہت بڑے عالم دِین بنے اور آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے کئی کتابیں بھی لکھی ہیں۔

یاد رکھئے! علم دِین حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنا ایسی نیکی ہے جو انسان کو کامیابی کی منزلیں طے کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے، علم کے میدان میں کامیابی کے ساتھ ساتھ دنیاو آخرت کی کامیابی کا سبب بنتی ہے کیونکہ ☆ علم ہی انسان کو حلال و حرام کی پہچان کرواتا ہے، ☆ فرض علم حاصل کرنا لازم اور رِضائے اِلٰہی کا سبب ہے، ☆ علم اللہ پاک کے حکموں کو جاننے کا سبب ہے ☆ علم، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ

السَّلَام کی میراث ہے،☆علم کی وجہ سے انسانوں کی فضیلت مخلوقات پر ظاہر کی گئی،☆علم نور ہے،☆علم جہالت کو دُور کرتا ہے،☆لوگوں کے حقوق پہچاننے اور جھگڑے ختم کرنے کا سبب ہے،☆ خوفِ خدا حاصل کرنے کا سبب ہے،☆ اَہلِ جنت کے راستے کا نشان ہے،☆علم خوف میں سکون کا سبب ہے،☆سفر کا ساتھی ہے،☆تنہائی کا ساتھی ہے،☆تنگدستی و خوشحالی میں رہنما ہے،☆دشمنوں کے مقابلے میں ہتھیار ہے،☆ دوستوں کے نزدیک زینت ہے،☆علم کے ذریعے اللہ پاک قوموں کو بلندی عطا فرما کر بھلائی کے معاملہ میں قائد اور امام بنا دیتا ہے،☆علم جہالت کے مقابلے میں دِلوں کی زندگی ہے،☆ اندھیریوں کے مقابلے میں آنکھوں کا نُور ہے،☆علم کے ذریعے بندہ اولیائے کرام رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْن کی منازل کو پالیتا ہے اور☆علم ایسا نور ہے کہ اگر کوئی کم ذہن بھی اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ بھی کامیابی کی منازل کو طے کرلیتا ہے، چنانچہ

کوشش نے کامیاب کروادیا

حضرت امامِ اعظم ابوحنیفہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے اپنے شاگرد حضرت امام ابو یُوسُف رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه سے فرمایا: تم تو بہت کم ذہین (Unintelligent) تھے، مگر تمہاری کوشش اور استقامت نے تمہیں آگے بڑھایا، لہٰذا ہمیشہ سُستی سے بچتے رہنا کہ سُستی ایک بہت بڑی آفت اور منحوس چیز ہے۔

(راہِ علم، ص ۵۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! آپ نے سنا کہ کروڑوں حنفیوں کے پیشوا حضرت امامِ اعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه اپنے شاگردِ خاص حضرت امام ابو یُوسُف رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کو وصیت فرمائی کہ سُستی

سے بچتے رہنا، کیونکہ یہ بہت بڑی آفت اور منحوس چیز ہے، جس کی وجہ سے آدمی کامیابی سے محروم ہو جاتا ہے، سُستی کی وجہ سے اِنسان اپنے مقاصد کو پانے میں ناکام ہو جاتا ہے۔ حضرت امام ابو یُوسُف رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مسلسل کوششوں کی وجہ سے اپنے دور کے بہت بڑے عالمِ دِین، مفتی اور قاضی بنے۔ یاد رکھئے! سُستی، کامیابی کی راہ میں بہت بڑی رکاوٹ ہے، یہ ایسی منحوس عادت ہے جس کی وجہ سے سینکڑوں دوسری خراب عادتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ طرح طرح کی بیماریاں، بلائیں اور مصیبتیں سب اسی سُستی کا نتیجہ ہیں۔ لہٰذا اس عادت کو ہرگز ہرگز اپنے قریب نہیں آنے دینا چاہئے، بلکہ دِینی و دنیاوی کاموں میں ہر وقت ہمت کر کے لگے رہنا چاہئے، کیونکہ محنتی آدمی ہر شخص کا پیارا ہوتا ہے اور سُست آدمی ہر جگہ ٹھوکریں ہی کھاتا ہے۔ سُست آدمی نہ دُنیا کا کام کر سکتا ہے نہ ہی دِین کا۔ پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ہماری ترغیب و تربیت کے لئے یہ دُعا مانگا کرتے تھے: **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ** یعنی اے اللہ پاک! میں سُستی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (ترمذی، کتاب الدعواۃ، باب، ۵/۲۹۴۷، حدیث: ۳۴۹۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اصلاحِ اُمّت اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

اے عاشقانِ رسول! امیرِ اہلِ سُنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ان ہستیوں میں سے ایک ہیں کہ جنہیں اللہ پاک نے کئی کمالات عطا کئے ہیں، جن میں سے اصلاحِ اُمّت کے جذبے سے سرشار دِل، پہاڑوں سے زیادہ مضبوط حوصلہ، معاملات کی درست سمجھ کی حیرت انگیز صلاحیت، نیکی کی دعوت میں پیش آنے والے مسائل کو حل کرنے (Solve) اور مشکلات کا سامنا کرنے کی ہمّت جیسی عظیم الشّان خوبیاں ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ شروع شروع میں اکیلے ہی

منزل کی طرف چلے تھے، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے راستے میں کئی رکاوٹیں آئیں مگر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے صبر و استقامت کے ساتھ اپنی کوشش جاری رکھتے ہوئے منزل کی طرف سفر جاری رکھا۔ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے آغاز میں دن میں بسا اوقات ایک سے زائد مرتبہ بیانات کرتے اور بسوں ،ٹرینوں میں سفر کرکے مسجد مسجد، گاؤں گاؤں، شہر شہر خود تشریف لے جاتے۔ شروع شروع میں بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ گھر واپَس آتے وقت بس آدھے راستے میں اتار دیتی، رکشہ یا ٹیکسی کا کرایہ ادا کرنے کی طاقت نہ ہونے کے سبب آدھی رات کے وقت پانچ یا چھ کلومیٹر پیدل چل کر گھر آنا پڑتا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نیکی کی دعوت دینے کے ساتھ ساتھ مریضوں کی عیادت کرتے، دُور و نزدیک جاجا کر جنازوں میں شرکت فرماتے اور غمی و خوشی کے مواقع پر مسلمانوں کی ایسی دِلجوئی فرماتے کہ وہ متأثر ہوئے بغیر نہ رہتے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مسلسل کوششوں اور اس پر استقامت کا نتیجہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کا مَدَنی پیغام دنیا بھر میں پہنچ چکا ہے اور مزید سفر جاری ہے۔

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے انسان کی شخصیت کو درست راستے کی جانب گامزن کرنے کے لئے عملی کوشش فرمائی، جھوٹ، غیبت، چغلی اور فُحش گوئی جیسے کئی ظاہری و باطنی امراض سے نجات دلانے کا پکّا ارادہ کیا، اپنے **اعمال کا جائزہ** لیتے رہنے کے لیے اُمّتِ مسلمہ کے ہر فرد چاہے وہ بوڑھا ہو یا جوان، مرد ہو یا عورت، مدرسۃ المدینہ کا طالبِ علم ہو یا جامعۃ المدینہ کا، اُسے بھی بذریعہ **مَدَنی انعامات** اپنا محاسبہ کرنے کا ذہن دِیا، اسپیشل یعنی گُونگے بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں کو بھی بذریعہ **مَدَنی انعامات** اپنا محاسبہ کرنے کا ذہن دِیا، جو قید کی سَلاخوں کے پیچھے اپنی زِندگی گزار رہے ہوں انہیں بھی بذریعہ **مَدَنی انعامات** اپنا محاسبہ کرنے کا ذہن دِیا۔ جو خوش نصیب حَرَمَیْنِ طَیِّبَیْن کے مبارک سفر کی برکتوں میں

اپنی زندگی **مکہ و مدینہ** کی پُر کیف فضاؤں میں گزار رہے ہوں، انہیں بھی بذریعہ **مَدَنی انعامات** اپنا محاسبہ کرنے کا ذہن دِیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی صُحبتِ بابرکت در اَصل **"کِردار سازی"** کا وہ کارخانہ ہے جہاں انسان کے ظاہر و باطن کے **زنگ** کو دُور کرکے مَحَبَّتِ الٰہی اور عشقِ مُصطفٰے کے جام پلائے جاتے ہیں، اِخلاق و کِردار کی خوشبو اس میں بسائی جاتی ہے، اچھے اعمال کے نگینوں سے آراستہ کرکے اُسے معاشرے کے لئے پُرکشش بنایا جاتا ہے، دینِ اسلام کا ایسا درد اور سوز اس کے دل و دماغ میں بسایا جاتا ہے، جو اسے ایک باکِردار انسان، دینِ اسلام کا مُبَلِّغ اور معاشرے کی خیر خواہی کرنے والا بننے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے معاشرتی اصلاح کی جانب خصوصی توجہ فرمائی ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے نیکی کی دعوت عام کرنے اور مُعاشرے کی اِصلاح کے لئے خود قافلوں میں سفر کرکے اس کی اَہمِیَّت اور ضرورت کو اُجاگر کیا اور اس نیکی کے کام کو اچھے انداز سے انجام دینے کے لئے ایسے ہزاروں مبلغین تیار کیے جو غیر مسلموں کو ایمان کی دعوت دینے، فاسِقوں کو مُتَّقِی بنانے، غافِلوں کو خوابِ غفلت سے جگانے، جہالت کے اندھیرے کا خاتمہ کرکے عِلم کا نور پھیلانے اور مسلمانوں کو یہ مقصد اپنانے کی ترغیب دلارہے ہیں کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ الله"**۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کو اپنی ذات تک محدود نہ رکھا بلکہ **نیکی کی دعوت** عام کرنے کا جذبہ، **مَدَنی کاموں** کی دُھن رکھنے والے، **اپنی جان و مال** کی قُربانی دینے والے مبلغین کو اپنی نگاہِ فیض سے ایسا نوازا کہ اِنہیں مرکزی مجلس شوریٰ کی لڑی میں پرویا اور دعوتِ اسلامی کا نظام مرکزی مجلسِ شوریٰ کے تحت کردیا۔ مُعاشرے کو جس جس میدان

میں اِصلاح کی ضرورت پیش آتی گئی، شعبہ جات بنتے چلے گئے۔ اس سلسلے میں ☆ اشاعتِ علم کے لئے عظیمُ الشان دِینی درسگاہیں جامعاتُ المدینہ (للبنین وللبنات)، دِینی و دُنیوی تعلیم سے آراستہ دارُالمدینہ، ☆ خدمتِ قرآن میں مصروف مدرسۃ المدینہ (للبنین وللبنات)، ☆ مسجد بھرو تحریک کے ساتھ ساتھ **مسجد بناؤ تحریک** کے لیے **مجلس خدام المساجد** کا قیام، ☆ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ جیسا علمی و تحقیقی شعبہ، ☆ مکتبۃ المدینہ جیسا اَہلِ سُنّت کا بہت بڑا اِشاعتی ادارہ، ☆ مُعاشرے کے مختلف طبقوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دلچسپ اور معلوماتی مضامین پر مُشْتَمِل **ماہنامہ فیضانِ مدینہ** ☆ لوگوں کو پیش آنے والے مسائل کے شرعی حل کے لئے دارُالافتاء اہلسنّت کا قیام سرِفہرست ہے۔ جبکہ میڈیا کے اس دَور میں عالَمِ اسلام کا 100 فیصد گناہوں سے پاک اسلامی چینل "**مَدَنی چینل**" تو گھر گھر پہنچ کر اِس انداز سے **نیکی کی دعوت** عام کر رہا ہے کہ اس کو ایک سیکنڈ دیکھنے والا بھی اس کی برکتوں سے محروم نہیں رہتا۔ چاہے وہ بچہ ہو یا بڑا، مرد ہو یا عورت، گویا ہر ایک **مَدَنی چینل** کی برکتوں سے علمِ دِین حاصل کر رہا ہے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی نے الیکٹرونک میڈیا کی دنیا میں ایک اور شاندار انقلابی کارنامہ انجام دیا ہے، وہ عظیمُ الشَّان کارنامہ اور خوشی کی بات یہ ہے کہ یکم ربیعُ الاوّل 1441 سنِ ہجری بمطابق 30 اکتوبر 2019 عیسوی سے مَدَنی چینل پر بچوں کے لئے **Kids Madani Channel** کے نام سے خصوصی نشریات کا آغاز ہو چکا ہے، جس کا دورانیہ پاکستانی وَقْت کے مطابق روزانہ شام 4 بجے سے لے کر 6 بجے تک ہوتا ہے۔ لہٰذا موقع کو غنیمت جانتے ہوئے اپنے بچوں بچیوں کو دو گھنٹے کی یہ مختصر سی نشریات ضرور دکھایئے اور اس کی برکتیں پایئے۔

108 سے زائد **شعبہ جات** میں مختلف انداز سے سُنّتوں کی خدمت اور نیکی کی دعوت پہنچانے کا

سلسلہ جاری و ساری ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی دینی خدمات کے سلسلے میں کی جانے والی یہ کوششیں سورج کی طرح روشن ہیں، جن کا اعتراف آج دنیا بھر میں عاشقانِ رسول عُلَما و عوام کر رہے ہیں۔

اللہ پاک کے فضل و کرم، نگاہِ مُصْطَفٰے، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے اِخلاص، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی دن رات کی کوششوں، عُلَمائے اہلسنّت کی دُعاؤں اور فیضانِ اولیا سے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی بڑی تیزی کے ساتھ جانبِ مدینہ رواں دواں ہے۔ اللہ پاک ہمیں بھی اِس مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر دِینِ اسلام کی سربُلندی کے لیے اپنا وقت اور اپنا مال پیش کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجلس المدینہ لائبریری

اے عاشقانِ رسول! جیسا کہ ابھی آپ نے سنا کہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے کے لئے 108 سے زائد شعبہ جات میں دِینِ متین کا کام کر رہی ہے، اِنہی شعبہ جات میں ایک شعبہ "**مجلس المدینہ لائبریری**" بھی ہے، اس مجلس کے تحت مَدَنی مراکز **فیضانِ مدینہ** (عینِ مسجد کے علاوہ کسی اور مقام) میں "**المدینہ لائبریری**" کے نام سے ایک اسلامی کُتب خانہ قائم کیا جاتا ہے جس میں **مخصوص اوقات** میں مُطالعہ کرنے کے لئے خُوشگوار ماحول، آڈیو، ویڈیو بیانات، مَدَنی مذاکرے سُننے اور مَدَنی چینل دیکھنے کے لئے کمپیوٹرز (Computers) وغیرہ کا اہتمام ہوتا ہے۔ "**المدینہ لائبریری**" میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اور اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کے تحریر کردہ مختلف مَوضُوعات پر مُشتمِل کُتُب و رَسائل رکھے جاتے ہیں۔

اللہ کریم **"مجلس المدینہ لائبریری"** کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جوتے پہننے کی سنتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**101 مَدَنی پھول**" سے جوتے پہننے کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں۔ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) جوتے کثرت سے استعمال کیا کرو کہ آدمی جب تک جوتے پہنے ہوتا ہے گویا وہ سُوار ہوتا ہے (یعنی کم تھکتا ہے۔) (مُسلِم، ص ۱۱۶۱، حدیث: ۲۰۹۶) (2) جوتے پہننے سے پہلے جھاڑ لیجئے تاکہ کیڑا یا کنکر وغیرہ ہو تو نکل جائے۔ (3) فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جب تم میں سے کوئی جوتے پہنے تو سیدھی جانب سے اِبتدا کرنی چاہیے اور جب اُتارے تو اُلٹی جانب سے اِبتدا کرنی چاہیے تاکہ سیدھا پاؤں پہننے میں اوّل اور اُتارنے میں آخِری رہے۔ (بُخاری، ۴/۶۵، حدیث: ۵۸۵۵)

اعلان:

جوتے پہننے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں

پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِنالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِالْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔ (2)

(3) رَحْمت کے ستّر دروازے

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(2)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(3)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

---

1 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص۲۷۷

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 06 فروری 2020ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): غور و فکر: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

جوتے پہننے کی بقیہ سنتیں اور آداب

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب مسجد میں جانا ہو تو پہلے اُلٹے پاؤں کو نکال کر جوتے پر رکھ لیجئے پھر سیدھے پاؤں سے جوتا نکال کر مسجد میں داخل ہو جایئے اور جب مسجد سے باہر ہو تو اُلٹا پاؤں نکال کر جوتے پر رکھ لیجئے پھر سیدھا پاؤں نکال کر سیدھا جوتا پہن لیجئے پھر اُلٹا پہن لیجئے۔ (نزہۃ القاری، ۵/ ۵۳۰) (4) مَرد مردانہ اور عورت زَنانہ جوتا استعمال کرے۔ (5) کسی نے حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا سے کہا کہ ایک عورت (مردوں کی طرح) جوتے پہنتی ہے انھوں نے فرمایا: رَسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مردانی عورَتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (ابوداود، ۴/۸۴، حدیث: ۴۰۹۹) حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یعنی عورتوں کو مردانہ جوتا نہیں پہننا چاہیے بلکہ وہ تمام باتیں جن میں مردوں اور عورتوں کا امتیاز ہوتا ان میں ہر ایک کو دوسرے کی وَضع اختیار کرنے (یعنی نقالی کرنے) سے ممانعت ہے، نہ مرد عورت کی وَضع (طرز) اختیار کرے، نہ عورت مرد کی۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ص ۶۵ مکتبۃ المدینہ) (6) جب بیٹھیں تو جوتے اتار لیجئے کہ اِس سے قدم آرام پاتے ہیں

(7)(تنگدستی کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ)اوندھے جوتے کو دیکھنا اور اس کو سیدھا نہ کرنا" دولتِ بےزوال" میں لکھا ہے:اگر رات بھر جوتا اوندھا پڑا رہا تو شیطان اس پر آکر بیٹھتا ہے وہ اس کا تخت ہے۔(سنی بہشتی زیور حصہ ۵ ص ۶۰۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ستاروں کو دیکھتے وَقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "ستاروں کو دیکھتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ (پ ۴، اٰلِ عمران: ۱۹۱)

ترجمۂ کنزالعرفان: اے ہمارے ربّ! تُو نے یہ سب بیکار نہیں بنایا۔تُو پاک ہے،تُو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

(خزینۂ رحمت، ص ۷۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی غوروفکر کا طریقہ (72 مَدَنی انعامات)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم:(آخرت کے معاملے میں)گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیرللسیوطی،ص ۳۶۵،حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مَدَنی انعامات کے رِسالے سے غوروفکر (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مَدَنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3)جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی مَدَنی انعام پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مَدَنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن مَدَنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی غور و فکر) کروں گا۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مَدَنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی مَدَنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے غور و فکر کیجئے۔

☆اجتماعی غور و فکر کا طریقہ (72 مَدَنی انعامات)

یومیہ 49 مَدَنی انعامات:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2)پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3)ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟ (4)اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5)313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6)مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7)آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8)جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَاللہ کہا؟ (9)سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10)دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11)بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟ (12)دو مَدَنی درس دیئے یا سنے؟ (13)مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا "یا" پڑھایا؟ (14)12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟ (15)غور و فکر کی؟ (16) صلوٰۃُ التوبہ ادا کی؟ (17)چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟ (18)سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19)تہجد، اشراق وچاشت اور اوّابین ادا کی؟ (20)تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟ (21)کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی

؟(22) دو پر انفرادی کوشش کی؟(23) دو گھنٹے مَدَنی کاموں پر صرف کئے؟(24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟(25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟(26) کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟(27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟(28) غصے کا علاج کیا؟(29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟(30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟(31) فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟(32) گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟(33) تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟(34) دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35) صدائے مدینہ لگائی؟(36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37) دوسروں کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟(39) دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟ (40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41) وقت پر قرض ادا کیا؟(42) مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (43) یکساں تعلقات رکھے؟(44) نماز اور دعا میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46) زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟(47) ایک بیان یا مَدَنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟(48) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ☆قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 مَدَنی انعامات

(51) ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52) بعدِ اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟(53) مریض کی عیادت کی؟(54) علاقائی دورہ میں شرکت کی؟(55) جو پہلے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56) مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟(57) مکتوب روانہ کیا؟(58) پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے مَدَنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ غور و فکر کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد